یومِ وِلادتِ امیرِ اہلسنّت کے اجتماع کا بیان

(15 مارچ،2026ء/ رمضان کریم 1447ھ کی 26وِیں شب (اتوار اور پیر کی درمیانی رات))

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نعتیہ شاعری

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...!!

✿....نعت شریف لکھنے کی برکت سے شفا مل گئی صفحہ:03
✿....وسائلِ بخشش کا تعارف صفحہ:07
✿....چاند سے حسین صورت والے صفحہ:11
✿....عشاق اور مدینہ صفحہ:17

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)
FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

فرمانِ آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

رَاَیْتُ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِیْ یَزْحَفُ عَلَی الصِّرَاطِ مَرَّۃً وَیَجْثُوْ مَرَّۃً فَجَاءَتْہُ صَلَاتُہُ عَلَیَّ فَاَخَذَتْ بِیَدِہٖ فَاَقَامَتْہُ عَلَی الصِّرَاطِ حَتّٰی جَاوَزَ۔ (1)

ترجمہ: میرا ایک اُمَّتی پُل صِراط پر کبھی گِھسٹ کر اور کبھی گھٹنوں کے بَل چل رہا تھا، اتنے میں وہ درود آیا جو اس نے مجھ پر پڑھا تھا، درودِ پاک نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کر دیا یہاں تک کہ اُس نے پُل صِراط پار کرلیا۔

شرحِ حدیث: درود پاک اسے پل صراط پار کرواکر جنّت میں لے گیا۔ (2)

سَلِّم! سَلِّم! کی ڈَھارس سے | پُل پر ہم کو چلاتے یہ ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔ (3)

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آئیے! بیان سننے

1 ...الاحادیث الطوّال للطبرانی، صفحہ: 84-85 ملتقطاً۔
2 ...التیسیر بشرح جامع الصغیر، جلد: 1، صفحہ: 370۔
3 ...بخاری، کِتاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نعت شریف لکھنے کی برکت سے شفا مل گئی

پیارے اسلامی بھائیو! امام شرفُ الدّین بُوصِیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے عاشقِ رسول گزرے ہیں، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتیں بھی لکھا کرتے تھے۔ **قصیدہ بُردہ شریف؛** آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا لکھا ہوا بڑا ہی مشہور کلام ہے۔ اِس قصیدہ شریف کے لکھنے کا سبب بڑا دلچسپ ہے۔ وہ میں آپ کو سناتا ہوں:

امام بُوصِیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مجھ پر فالج کا حملہ ہو گیا، جس کی وجہ سے میرے جسم کے آدھے حصّے نے کام کرنا بند کر دیا۔ بیماری کے ایّام میں، جب کوئی دوا کارگر ثابت نہ ہوئی، تو میں نے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتِ پاک لکھنے کا ارادہ کیا تاکہ اللہ پاک اِس کی برکت سے مجھے شفا عطا فرمائے۔

مولانا حسن رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا | ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا[1]

بہر حال! آپ فرماتے ہیں: میں نے رات ہی نعتِ مصطفےٰ لکھنی شروع کر دی، اللہ پاک کے کرم سے دیکھتے ہی دیکھتے ایک مکمل قصیدہ شریف لکھ دیا، قصیدہ شریف مکمل ہوا تو میں سو گیا، آنکھ کیا سوئی، قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھی، پیارے آقا، مدینے والے

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 51۔

مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لے آئے۔

سرِ بالیں اُنہیں رَحمت کی ادا لائی ہے | حال بگڑا ہے تو بیمار کی بن آئی ہے [1]

خواب ہی میں پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قصیدہ شریف سنانے کا حکم فرمایا، میں نے مکمل قصیدہ پڑھ کر سُنا دیا۔ اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خوش ہو کر میرے جسم پر اپنا مبارک ہاتھ پھیرا اور مجھے اپنی چادر عطا فرمائی، فرماتے ہیں: جب میں نیند سے بیدار ہوا تو میرے جسم کا فالج دور ہو چکا تھا۔[2]

مُحَمَّد کا لطف و عطا اللہ! اللہ! | مری رُوح و دِل پر ہُوا اللہ! اللہ!
مُحَمَّد مُحَمَّد وظیفہ ہے میرا | مُحَمَّد کی ہر دَم نِدا اللہ! اللہ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! زمانۂ صحابہ سے لے کر آج تک نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کے اظہار کے مختلف طریقے اختیار کیے گئے، ان میں سے ایک طریقہ شاعری بھی ہے، ❁ حضرت حسّان بن ثابت ❁ حضرت عبد اللہ بن رَواحہ ❁ کعب بن زُہَیر ❁ کعب بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہم کے علاوہ کئی ایک صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے یہ طریقہ اختیار کیا۔ بزرگانِ دین کی بھی ایک تعداد نے اس عمل کو اختیار کیا، انہی مبارک ہستیوں میں سے ایک، دورِ حاضر کی عظیم علمی وروحانی شخصیت، ولیِ کامِل، عاشقِ رسول، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ پاک بھی ہے۔

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 250۔
2 ...فوات الوفیات لابن شاکر، جلد: 3، صفحہ: 368۔

آیئے آپ کی نعتیہ شاعری پر گفتگو سے پہلے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا مختصر تعارف جانتے ہیں: آپ کی وِلادتِ باسَعادت 26 **رمضان کریم** 1369ھ بمطابق 12 جولائی، 1950ء بروز بدھ پاکستان کے مشہور شہر کراچی میں مغرب سے کچھ دیر پہلے ہوئی ❁ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بچپن ہی سے بہت سادہ طبیعت کے مالِک ہیں، نہ کسی کو بُرا کہتے، نہ ہی جھگڑا کیا کرتے ❁ دینی رجحان کی وجہ سے جوانی ہی میں عِلْمِ دین کے زیور سے آراستہ ہو چکے تھے۔ آپ نے حصولِ علم کے ذرائع میں سے کتابیں پڑھنے اور علمائے کرام کی صحبت میں رہنے کو اختیار کیا۔ اس سلسلے میں آپ مسلسل 22 سال مفتیِ اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی وقارُ الدّین قادِری رَضَوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی صحبتِ بابَرَکت میں حاضِر ہوتے رہے ❁ مفتی وقارُ الدّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اور شارحِ بخاری، مفتی شریف الحق امجدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے آپ کو خِلافت عطا کی ہے ❁ ستمبر 1981ء میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم **دعوتِ اسلامی** کا آغاز فرمایا، اگرچہ آپ پہلے بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے مگر جب **دعوتِ اسلامی** کا باقاعدہ آغاز ہوا، اس وقت سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نیکی کی دعوت دینے کا باقاعدہ سلسلہ شروع فرمایا ❁ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے یہ مَدَنی مقصد اپنایا کہ **مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے** پھر اس مَدَنی مقصد کو لے کر آپ نے نہ دِن دیکھا نہ رات، مسلسل کوشش کرتے چلے گئے، یہاں تک کہ اللہ پاک کے کرم، اس پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نَظَرِ عِنَایت اور اولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم کے فیضان سے دعوتِ اسلامی کا دِینی پیغام دُنیا بھر میں عام ہو گیا ❁ آپ دُور دراز کا سَفَر کرتے ❁ ایک ہی دِن میں کئی کئی بیانات کرتے ❁ مَسجِد مَسجِد، گاؤں گاؤں، شہر شہر تشریف لے جاتے ❁ لوگوں کو نیکی کی دعوت دیتے ❁ کہیں مَیِّت ہو جاتی تو مسلمانوں کی غم خواری، دِل جُوئی اور خیر خواہی کے جذبے کے تحت

اپنے ہاتھوں سے میت کو غسل دیتے، کفن پہناتے، نمازِ جنازہ پڑھاتے ❁ غمی اور خوشی کے مواقع پر مسلمانوں کی ایسی دل جُوئی فرماتے کہ وہ بھی نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے آپ کے شریکِ سَفَر بَن جاتے۔

آپ کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں ❁ جو بے نمازی تھے نمازی بنے بلکہ مسجدوں کے امام بن گئے ❁ بد نگاہی کرنے والے حیادار بن گئے ❁ ماں باپ کو ستانے والے بااَدب ہو گئے ❁ چور اور ڈاکو آئے، تائِب ہوئے، چوری، ڈکیتی چھوڑ کر مُعاشَرے کے شریف انسان بن گئے ❁ حَسَد کی آگ میں جلنے والے شکر گزار اور خیر خواہ ہو گئے ❁ فلموں اور گانوں کے شوقین نعتِ مصطفٰے پڑھنے سننے والے بن گئے ❁ دُنیا کے گندے گناہوں بھرے عشق کے متوالے، پیارے مصطفٰے، مکی مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زُلفوں کے دیوانے ہو گئے ❁ مال و دولت کے پیچھے بھاگنے والے رضائے اِلٰہی کے طلب گار ہو گئے ❁ شرابی آئے، توبہ کر کے پاکیزہ انسان بنے ❁ غافِل آئے، عبادت گزار بن گئے ❁ بھٹکے ہوؤں کو سیدھا راستہ مل گیا ❁ ہزاروں کافِروں کو اسلام کی نعمت نصیب ہوئی۔ یُوں ایک ایک دو دو آتے گئے، نیکی کی دعوت کے اس سفر میں آپ کے ساتھ ملتے گئے، کارواں بنتا چلا گیا اور اَلحمدُ للہ! نیکی کی دعوت کا یہ دینی پیغام دُنیا بھر میں پہنچ گیا۔

اے امیرِ اہلسنّت تیری شوکت زندہ باد
تجھ سے دُنیا بھر میں ہے دِیں کی اِشاعت زندہ باد
تیرے دَم سے آئی وہ دین و شریعت کی بہار
اعلیٰ حضرت زندہ اور صدرِ شریعت زندہ باد
تیری مجلس میں گئے جو بن گئے صَالح سَعید

نوجواں پر ہو ترا فیضانِ صحبت زندہ باد
گوشہ گوشہ دنیا کا ہونے لگا ہے فیض یاب
عام ہر سُو ہو گیا فیضانِ سنّت زندہ باد[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

وسائلِ بخشش کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! وسائلِ بخشش امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا نعتیہ مجموعہ ہے۔ جس میں ❁ 28 حمد و مناجات ❁ 169 نعتیں اور استغاثے ❁ 32 مناقب ❁ 8 صلوٰۃ وسلام ❁ اور 33 متفرق کلام ہیں، جو ٹوٹل **270 کلام** بنتے ہیں۔ یونہی وسائلِ فردوس بھی آپ کے کلاموں کا مجموعہ ہے، جس میں ❁ مناجات ❁ منقبتیں ❁ نماز و رمضان کے تَعَلُّق سے کلام ❁ اور مختلف نعرے موجود ہیں،، اِس مجموعہ میں کل **28 کلام** موجود ہیں۔

تمام کلام ❁ آسان اردو زبان میں ہیں ❁ جن میں جذباتِ محبت کی برجستگی ❁ عجز و نیاز کا اقرار ❁ دیوانگی بھرا اظہار اور ذوق و شوق کی ولولہ انگیزی ہے ❁ کہیں اللہ پاک سے مغفرت کی التجائیں کی جارہی ہیں ❁ کہیں آقا و مولا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں استغاثے پیش کیے جارہے ہیں ❁ کہیں اہل بیت و اصحاب سے اپنی محبت کا اظہار کر رہے ہیں ❁ تو کہیں غوث پاک سے اپنی عقیدت بیان ہو رہی ہے۔ گویا **وسائلِ بخشش** عاشقانِ رسول کے لیے صحیفۂ عشق و محبت ہے جس کو پڑھ کر بندہ عشق میں ڈوب جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مناقب عطار، صفحہ: 15-16۔

وسائلِ بخشش اور خوفِ الٰہی

پیارے اسلامی بھائیو! خوفِ خدا کا مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک کی ❁ بے نیازی ❁ اس کی ناراضگی ❁ اس کی گرفت ❁ اور اس کی طرف سے دی جانے والی سزاؤں کا سوچ کر انسان کا دل گھبراہٹ میں مبتلا ہو جائے۔[1]

جب ہم وسائلِ بخشش کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں یہ بات بخوبی معلوم ہوتی ہے کہ امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کتنے خوفِ خدا والے ہیں:

❁ آپ خوفِ خدا کے سبب عاجزی کرتے ہوئے اللہ پاک سے اپنے گناہوں پر پشیمانی کا اظہار کرتے اور ان کی بخشش مانگتے ہوئے لکھتے ہیں:

یاخدا میری مغفرت فرما | باغِ فِردوس مَرحَمت فرما
تُو گناہوں کو کر مُعاف اللہ! | میری مقبول معذِرت فرما
ہو نہ عطّارؔ حشر میں رُسوا | بے حساب اس کی مغفِرت فرما[2]

❁ یہ خوفِ الٰہی کا ہی اثر ہے کہ آپ جہنّم سے لرزاں و ترساں نظر آتے ہیں، جہنّم کی ہولناکیوں سے بچنے کے لیے بارگاہِ الٰہی میں یوں التجا کرتے ہیں:

گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہو گی | ہائے! میں نارِ جَہنَّم میں جلوں گا یا ربّ!
دردِ سر ہو یا بُخار آئے تڑپ جاتا ہوں | میں جَہنَّم کی سزا کیسے سَہوں گا یا ربّ![3]

---

1 ...احیاء العلوم، کتاب الخوف والرجاء، جلد:4، صفحہ:173 ماخوذاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:75 ملتقطاً۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:85۔

❁ کہیں عذابِ الٰہی سے گھبراتے ہیں تو لکھتے ہیں:

گناہ بے عدد اور جُرم بھی ہیں لاتعداد | مُعاف کر دے نہ سہ پاؤں گا سزا یا ربّ! (1)

گویا آپ کے اشعار پڑھنے سے بخوبی معلوم ہو جاتا ہے کہ آپ کس قدر خوفِ خدا رکھنے والے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عشقِ رسول کا اظہار

پیارے اسلامی بھائیو! اس میں کوئی شک نہیں کہ عشقِ رسول ایک لازوال دولت، اَصْلِ ایمان بلکہ ہمارے اِیْمان کی جان ہے اور اس کے بغیر ایمان کامل نہیں ہوتا۔

مُحَمَّد کی محبت دینِ حق کی شرطِ اول ہے | اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عشقِ رسول بھی کمال ہے آپ کی شاعری میں عشقِ رسول کے جگہ جگہ نظارے ہوتے ہیں ❁ کہیں عشقِ رسول میں خود کو مٹانے، گھربار لُٹانے کی ایسی آرزوئیں کرتے ہیں کہ کوئی بھی عاشق سنے تو تڑپ اُٹھے، لکھتے ہیں:

میں نام پر تیرے واری جاؤں | میں عشق میں تیرے گھر لٹاؤں
دو ایسا جذبہ دو ایسی ہمت | نبیِّ رَحمت شفیعِ اُمّت (2)

❁ کہیں اس عشق و محبت میں تڑپتے رہنے کی التجائیں کرتے ہیں:

آتَشِ عشق بھڑکتی ہی رہے سینے میں | بس تڑپتا رہوں سَرکار! رَسُولِ عَرَبی (3)

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 78۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 207۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 374۔

❁ کہیں اس عشق و محبّت میں ہر وقت تڑپنے کی خواہش کا اظہار کرتے اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں گزارش کرتے ہیں:

ہر وقت سوزِ عشق میں تڑپا کروں شہا | آگ ایسی میرے دِل میں لگا دیجئے حُضُور [1]

امیرِ اہلسنت کا عشقِ رسول

پیارے اسلامی بھائیو! علمائے کرام فرماتے ہیں: نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مَحَبَّت و عشق کا تقاضا و علامت یہ ہے کہ اطاعت و فرمانبرداری والے کام کئے جائیں۔ حضرتِ سہل بن عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: آخری نبی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مَحَبَّت کی علامت ان کی سنّت سے مَحَبَّت کرنا ہے۔[2]

امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عشقِ رسول صرف اشعار کی حد تک نہیں بلکہ عملی طور پر عشقِ رسول کے بارے میں شاید آج کے دَور میں کوئی آپ کا ثانِی ہو ❁ یہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عشق و محبّت کا نتیجہ ہے کہ آپ کی زندگی سُنّتِ مصطفٰے کے سانچے میں ڈھلی ہوئی نظر آتی ہے ❁ آپ ایک سچّے اور باعمل عاشقِ رسول ہیں ❁ آپ کو عاشقِ مدینہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے ❁ آپ عشقِ نبی میں روتے ہیں ❁ یادِ مدینہ میں آنسو بہاتے ہیں ❁ اور کبھی کبھی تو یادِ مصطفٰے میں اس قدر دیوانہ وار تڑپتے اور روتے ہیں کہ دیکھنے والوں کو بھی رونا آجاتا ہے ❁ بلکہ اپنے کلام میں ایک مقام پر نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عشق میں روتے روتے جان نکل جانے کی آرزو کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

آپ کے عشق میں اے کاش کہ روتے روتے | یہ نکل جائے مِری جان مدینے والے [3]

---

1 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 231۔
2 ... تفسیرِ قرطبی، پارہ: 3، سورۂ آل عمران، زیرِ آیت: 31، جلد: 2، جز: 4، صفحہ: 48۔
3 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 422۔

چاند سے حَسین صورت والے

پیارے اسلامی بھائیو! چاند کا ذکر شِعر و شاعِری میں جگہ جگہ ملتا ہے ❁ مَحْبُوب کے حُسن کو ❁ محبوب کی خوبصورتی کو ❁ محبوب کی دلکشی کو ❁ اور محبوب کی رنگت کو چاند سے تشبیہ دینا شاعِری میں بہت عام ہے۔

امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بھی اپنی شاعری میں نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چہرہ انور کو کئی مقامات پر چاند سے تشبیہ دی ہے۔

ایک مقام پر فرماتے ہیں:

چاند سا چمکاتے چِہرہ نور برساتے ہوئے | آگئے بدرُالدُّجیٰ، اھلاً وَّسَھلاً مرحبا [1]

مَفْھُوم: یعنی ربیع الاول کی بارھویں شب کو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے چاند سے چہرے کو چمکاتے ہوئے تشریف لے آئے، جس کی برکت سے اندھیری راتیں جگمگا اُٹھتی ہیں۔

اللہ اکبر! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سوہنے سوہنے، راتوں کو چمکانے والے، اندھیروں کو اُجالا بنانے والے، منوّر منوّر چہرے کے بارے میں اَمّی جان عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں کہ مَیں سحری کے وقت کچھ سِی رہی تھی کہ سوئی میرے ہاتھ سے گر گئی، اتفاقاً چراغ بھی بجھ گیا۔ اتنے میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ اقدس کے نور سے سارا کمرہ جگمگا اٹھا اور سوئی مل گئی۔ [2]

ایک مقام پر امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں کہ چاند اپنی خوبصورتی کے

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 146۔

2 ...القول البدیع، الباب الثالث، صفحہ: 153۔

باوجود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رُخِ روشن کے سامنے کچھ بھی نہیں؛

یقینا جس کے آگے چودھویں کا چاند شرمائے | تمہارا ہے وہ چہرہ نِکھرا نِکھرا یارسولَ اللہ![1]

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:

نور والے کے رُخِ روشن کی کیا تعریف ہو
چہرۂ انور کے آگے چاند بھی شرمایا ہے[2]

آپ کے یہ اشعار دُنیاوی شاعروں کی طرح تخیُّلاتی نہیں بلکہ احادیث مبارکہ کا نچوڑ ہیں۔ ان احادیث میں سے مَیں ایک حدیثِ پاک آپ کو سناتا ہوں۔

حضرت جابر بن سَمُرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو چاندنی رات میں سُرخ (دھاری دار) حُلّہ پہنے ہوئے دیکھا، مَیں کبھی چاند کی طرف دیکھتا اور کبھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ انور کو دیکھتا، تو مجھے آپ کا چہرہ چاند سے بھی زِیادہ خُوبصُورت نظر آتا تھا۔[3]

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی نگاہیں حقیقت بِیْن نگاہیں تھیں، (یعنی حقیقت دیکھنے والی تھیں) ❁ کئی وجوہات کی بنا پر نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا چہرہ چاند سے بھی زیادہ حسین ہے ❁ چاند صرف رات میں چمکتا ہے چہرۂ مصطفٰے دن رات چمکتا ہے ❁ چاند صرف 3 رات (آب و تاب سے) چمکتا ہے چہرۂ مصطفٰے ہمیشہ ہر دن اور ہر رات چمکتا ہے ❁ چاند

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:345۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:461۔
3 ...ترمذی، کتاب الآداب، باب ماجاء فی الرخصۃ فی لبس...الخ، صفحہ:656، حدیث:2811۔

جسموں پر چمکتا ہے چہرۂ مصطفےٰ جسموں کے ساتھ دلوں پر بھی چمکتا ہے ❁ چاند صرف اَبدَان (جسموں) کو نور دیتا ہے جبکہ چہرۂ مصطفےٰ اِیمان کو نور دیتا ہے ❁ چاند گھٹتا ہے پھر بڑھتا ہے جبکہ چہرۂ مصطفےٰ گھٹنے سے محفوظ ہے ❁ چاند کو گرہن لگتا ہے جبکہ چہرۂ مصطفےٰ کبھی نہ گہے ❁ چاند سے عالَمِ اَجسام کا نظام قائم ہے، جبکہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے عالَمِ ایمان کا نظام قائم ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مالک و مختار نبی

پیارے اسلامی بھائیو! عاشق ❁ اپنے مَحْبُوب کا ❁ اس کی اداؤں کا ❁ اس کی خوبیوں کا ❁ اس کے کمالات کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔ یہ چیز ہمیں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کلام میں بکثرت نظر آتی ہے۔

ایک مقام پر آپ لکھتے ہیں:

مالک و مختارِ ما، صلِّ علیٰ خوش آمدید | نائبِ ربِّ العُلیٰ صلِّ علیٰ خوش آمدید[2]

مَفْہُوم: یعنی اے اللہ پاک کے حقیقی نائب اور اس کے مُلک کے مالک و مختار آپ کو خوش آمدید۔

مزید فرماتے ہیں: یہ کرام نوازی آپ کے ربّ نے فرمائی ہے، اُسی کا فضل ہے:

فضلِ خدا سے مالکِ کون و مکاں ہیں آپ | دونوں جہان آپ کے ہیں اختیار میں[3]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی آپ کا کوئی اختراعی خیال نہیں ایک حدیث پاک کی

1 …مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:60۔
2 …وسائلِ بخشش، صفحہ:215۔
3 …وسائلِ بخشش، صفحہ:275۔

ترجمانی ہے۔ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنِّیْ اُعْطِیْتُ مَفَاتِیحَ خَزَائِنِ الْاَرْضِ بیشک مجھے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں (**Keys**) عطا کر دی گئی ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا: ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مالِکِ کُل ہیں، دُنیا کے تمام خزانے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کر دیئے گئے ہیں، جسے جو چاہتے ہیں عطا فرمادیتے ہیں۔

کُنجی تمہیں دی اپنے خزانوں کی خُدا نے | مَحْبُوب کیا مَالِک و مُخْتار بنایا
عَالَم کے سلاطین بھکاری ہیں بھکاری | سَرکار بنایا تمہیں سَرکار بنایا
بے یار و مددگار جنہیں کوئی نہ پوچھے | ایسوں کا تجھے یار و مددگار بنایا[2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے آپ کو اپنے خزانوں کی چابیاں دے کر مَالِک و مُخْتار بنا دیا ہے، جس کو جو چاہیں نوازیں، جو چاہیں عطا فرمائیں، دنیا کے بادشاہ (**Kings**) تو آپ کے سامنے بھکاری ہیں، اَصل اختیار تو آپ کا ہے، جن کو دنیا میں کوئی پوچھنے والا نہیں اللہ پاک نے آپ کو ایسوں کا مددگار بنایا ہے۔

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ لکھتے ہیں:

حق نے کر دیا مالک تم کو سب خزانوں کا | تم نے ہی کِھلایا ہے تم نے ہی پِلایا ہے[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سخاوتِ مصطفٰے

پیارے اسلامی بھائیو! نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بہت بڑے سخی تھے، جو پاس ہوتا

1 ...بخاری، کتاب الجنائز، باب الصلاۃ علی الشہید، صفحہ:377، حدیث:1344۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:48، 49 ملتقطاً۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:464۔

تقسیم فرما دیتے، کبھی کسی کو منع نہ فرماتے، کسی سائل کو اپنے دربار سے خالی نہ لوٹاتے۔ حضرت جابر بن عبدُاللہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہما فرماتے ہیں کہ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی کسی سائل کو جواب میں لَا (نہیں) کا لفظ نہیں فرمایا۔[1] آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اس وصف کو بیان کرتے ہوئے امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ لکھتے ہیں:

کوئی خالی نہیں لوٹا کبھی دَر سے آقا | ہے سخی آپ کا دَربار رسولِ عَرَبی[2]

یونہی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گھرانے کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

تُو ہے بیکسوں کا یاوَر اے مِرے غریب پروَر!
ہے سخی ترا گھرانا مَدنی مدینے والے[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیر اہل سنت اور رمضان

پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو **رمضان کریم** سے بڑی ہی محبت ہے جب اس کی تشریف آوری ہوتی ہے تو آپ جھوم اُٹھتے اور جب اس کے جانے کا وقت ہوتا ہے تو آپ تڑپ جاتے ہیں۔ اپنی ان کیفیات کو خود بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جب **رمضان کریم** رخصت ہوتا ہے تو یوں لگتا ہے جیسے کوئی بہت بڑا نقصان ہو گیا ہو، یعنی ایسی کیفیت کہ دھاڑیں مار مار کر روؤں۔ جوں جوں رخصت کا وقت قریب آتا ہے تو دل بے چین سا ہو جاتا ہے گویا خوشیاں اُس وقت دَب سی جاتی ہیں کہ رمضان جارہا ہے!!

---

1 ...بخاری، کتاب الادب، باب حسن الخلق والسخا...الخ، صفحہ: 1504، حدیث: 6034۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 374۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 425۔

رمضان جارہا ہے!!

آپ نے رمضان کریم سے اپنے عشق کے اظہار میں کئی ایک کلام تحریر فرمائے بلکہ سب سے پہلا کلام جو آپ نے تحریر فرمایا ہے وہ بھی رمضان کریم کی جدائی اور اس کے فراق کے درد پر مشتمل تھا۔[1] آپ لکھتے ہیں:

قلبِ عاشق ہے اب پارہ پارہ	اَلوَداع اَلوَداع آہ! رَمَضاں
کُلفتِ ہجر و فرقت نے مارا	اَلوَداع اَلوَداع آہ! رَمَضاں
تیرے آنے سے دل خوش ہوا تھا	اور ذَوقِ عبادت بڑھا تھا
آہ! اب دل پہ ہے غم کا غلبہ	اَلوَداع اَلوَداع آہ! رَمَضاں[2]

❁ کہیں آپ رمضان کریم کی قدر دانی نہ کر سکنے کا اظہار فرماتے ہیں:

میں ہائے! جی چراتا ہی رہا ربّ کی عبادت سے	گزارا غفلتوں میں سارا رمضاں یارسولَ اللہ!
میں سوتا رہ گیا غفلت کی چادر تان کر افسوس!	خدارا! میری بخشش کا ہو ساماں یارسولَ اللہ![3]

❁ کہیں رمضان کریم کی جدائی پر آپ کا دل تڑپتا ہے تو اس کا اظہار یوں فرماتے ہیں:

جاں فِدا تجھ پہ نانائے حَسَنَین!	قلب ہے غمزدہ اور بے چَین
دل پہ صدمہ بڑھا جا رہا ہے	ہائے تڑپا کے رمضاں چلا ہے[4]

گویا رمضان کریم کے ساتھ اظہار محبت، اس کی جدائی پر غم زدہ کیفیت، اس میں

---

1 ...مدنی چینل پروگرام: دلوں کی راحت، 29 رمضان کریم 1441ھ مطابق 22 مئی 2020ء۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 651۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 679۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 683۔

عبادت وریاضت کی خواہش وحسرت کا خوب خوب اظہار ہمیں وسائلِ بخشش میں ملتا ہے۔

عشاق اور مدینہ

پیارے اسلامی بھائیو! عام طور پر نعتیہ شاعر جہاں نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اوصاف وکمالات کا ذکرِ خیر کرتے ہیں وہیں ان کے کلاموں میں ذکرِ مدینہ بڑی شدت سے موجود ہوتا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ علمائے کرام لکھتے ہیں: وجہ یہ ہے کہ یہاں مکی مدنی آقا، امام الانبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہیں۔[1]

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ لکھتے ہیں:

یہ ہر عاشقِ مصطفٰے کہہ رہا ہے	ہمیں تو ہے جنّت سے پیارا مدینہ
یہ رنگیں فضائیں یہ مہکی ہوائیں	معطّر مُعَنبر ہے سارا مدینہ
مَدینے کے جَلووں کے قُربان جاؤں	خدا نے ہے کیسا سَنوارا مدینہ
پہاڑوں میں بھی حُسن کانٹے بھی دِلکش	بَہاروں نے کیسا نِکھارا مدینہ
وَہاں پیارا کعبہ یہاں سبز گنبد	وہ مکہ بھی میٹھا تو پیارا مدینہ
بُلا لیجئے اپنے قدموں میں آقا	دکھا دیجئے اَب تو پیارا مدینہ[2]

پیارے اسلامی بھائیو! مدینہ، مدینہ ہے، مدینۂ پاک کی تو کیا ہی شان ہے، واقعی مدینہ مُنَوَّرہ عاشقوں کی جنّت ہے۔ یہاں یہ وضاحت کر دوں کہ جب عموماً مدینے کو جنّت سے پیارا بولا جاتا ہے تو وہاں جنّت سے وہ حقیقی جنّت مُراد نہیں ہوتی، یہ اَہْلِ عشق کا اپنا نِرالا مزاج ہے، یہ پیارے آقا، مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نسبت سے مدینے کو جنّت بولتے، البتہ مدینۂ

1 ... تاریخ مدینہ، صفحہ: 9۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 355۔

پاک میں خاص زمین کا وہ حِصَّہ جو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ پاک سے مِلا ہوا ہے یعنی قبرِ مُبارک کا اندرونی حِصّہ یہ جنّت تو کیا عرشِ اعظم سے بھی اَفْضَل ہے۔[1]

اِسی وجہ سے عُشّاقانِ مصطفےٰ مدینے کے طلبگار بھی رہتے ہیں اور مدینے میں مرنے کی دُعائیں بھی کرتے ہیں:

موت ایماں پہ دے مدینے میں	اور محمود عاقِبت فرما
تُو شرف زیرِ گنبدِ خضرا	مجھ کو مرنے کا مَرحَمت فرما[2]

اور جو نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قرب میں مر جائے اس کو بڑا ہی نصیب والا سمجھتے ہیں:

سب پکارو جھوم کر میٹھا مدینہ مرحبا	کر کے خم سب اپنا سر میٹھا مدینہ مرحبا
نور برساتے مَنارے سبز گنبد کی بہار	دل ہو روشن دیکھ کر میٹھا مدینہ مرحبا
جو مدینے آ گیا عطّاؔر آ کر مر گیا	وہ بڑا ہے بختور میٹھا مدینہ مرحبا[3]

لکھ رہا ہوں نعتِ سرورِ سبز گنبد دیکھ کر

پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شاعری کا یہ نمایاں وَصف ہے کہ آپ کی شاعری میں کوئی بناوٹی رنگ نہیں بلکہ آپ اپنے شعروں میں حقیقت کو ہی بیان کرتے ہیں۔

اس تَعَلُّق سے ایک واقعہ سنیے: ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ امیرِ اہلسنّت

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:10، صفحہ:711۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:75۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:152-154 ملتقطاً۔

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدینہ شریف حاضِر ہوئے تو سیِّدِی قُطب مدینہ کے جانشین حضرت مولانا فضلُ الرَّحمٰن صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے آپ کو ایک کلام لکھنے کا حکم ارشاد فرمایا جس کا ردیف ہو **سبز گُنبد دیکھ کر**۔ آپ کلام لکھنے کے لیے مسجد نبوی شریف کے صحن میں حاضِر ہو گئے، آپ نے کلام لکھنا شروع کیا اور جب جب شعر ختم کرنے پر **سبز گنبد دیکھ کر** لکھنے لگتے، تو پہلے سبز گُنبد کی زیارت فرماتے پھر لکھتے: **سبز گنبد دیکھ کر**۔

آیئے اِس کلام کے چند اشعار سُنتے ہیں:

لِکھ رہا ہوں نعتِ سَرور سبز گُنبد دیکھ کر | کیف طاری ہے قلم پر سبز گُنبد دیکھ کر
ہے مُقدّر یاوَری پر سبز گُنبد دیکھ کر | پھر نہ کیوں جُھومے ثَنا گر سبز گُنبد دیکھ کر
مسجدِ نبوی پہ پہنچے مَرحَبا صلِّ عَلیٰ | ہو گیا جاری زَباں پر سبز گُنبد دیکھ کر
رُوح کو تسکین جانِ مُضطَرِب کو چَین ہے | دِل کو بھی رَاحت مُیَسَّر سبز گُنبد دیکھ کر
آہ! اے عطّارؔ اتنا بھی نہ تُجھ سے ہو سکا! | جان کر دیتا نچھاور سبز گُنبد دیکھ کر (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلسنّت کی شاعری کے اثرات

پیارے اسلامی بھائیو! جیسا کہ ہم نے سُنا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شاعری فقط لفاظی اور شاعرانہ تکلفات کے پیرائے میں نہیں ہوتی بلکہ آپ کی شاعری میں دلی جذبات، عشق و محبّت کی عکاسی ہوتی ہے، اِسی وجہ سے آپ کی شاعری پڑھنے سننے سے ❁ عشق ❁ محبّت ❁ الفت ❁ ادب ❁ احترام کا جذبہ نصیب ہوتا ہے۔

(1) ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 228 تا 230 ملتقطاً۔

❁ کتنے ہی ایسے ہیں جن کو آپ کے کلام پڑھنے سننے سے خوفِ خدا نصیب ہوا ❁ کتنوں کو عشقِ رسول میں سوزِ جگر حاصل ہوا ❁ کتنوں کو صحابہ و اہلِ بیت کی الفت نصیب ہوئی ❁ کتنے ہی ایسے ہیں کہ جن کو مکے مدینے کی تڑپ ملی ❁ نہ جانے کتنوں کو رمضان کی محبّت میں رونا نصیب ہوا ❁ بلکہ آپ کے کلام کو سن کر کئی ایسے ہیں کہ جن کے عقائد اچھے ہو گئے۔

اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ دینی ماحول میں آنے سے پہلے میں نے جس سے قرآن کریم پڑھا اُس کے عقائد اچھے نہ تھے، مگر اُس وقت میری حیرت کی انتہا نہ رہی جب میں نے انہیں دعوتِ اسلامی کے اجتماع میں دیکھا؛ سنّتوں بھرا لباس پہنے، سر پر عمامہ شریف سجائے وہ بھی اجتماع میں حاضِر تھے، تبدیلی کی وجہ پوچھنے پر بتایا کہ اچھے عقائد نہ ہونے کی وجہ سے نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتیں سننے کا کچھ خاص شوق نہ تھا۔ مگر ایک مرتبہ ایک کلام سنا جو دل کو چھو گیا اور سنتا ہی چلا گیا، مَعلُوم کرنے پر پتا چلا کہ یہ امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا کلام ہے۔ ایسا اچھا اور دل سوز کلام سننے سے مزید کلام پڑھنے سننے کا دل کیا تو میں نے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا نعتیہ دیوان وسائلِ بخشش حاصل کیا پھر کیا تھا، میں وسائلِ بخشش پڑھتا گیا اور میرا دل صاف ہوتا گیا، میرے دل میں اچھے عقائد بس گئے اور میں دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اب وسائلِ بخشش کو بطورِ وظیفہ پڑھنے کا مَعمُول ہے۔

اے امیرِ اہلسنّت تیری شوکت زندہ باد
تجھ سے دُنیا بھر میں ہے دِیں کی اِشاعت زندہ باد
تیرے دَم سے آئی وہ دین و شریعت کی بہار
اعلیٰ حضرت زندہ اور صدرِ شریعت زندہ باد

نعت شریف کہنا آسان نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اگرچہ نعت شریف لکھنے کی بڑی ہی برکتیں ہیں مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ نعتیہ اَشعار تحریر کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں، نہ ہی ہر کسی کو اس کی اجازت ہے، نعتیہ شاعری کے لیے فَنِّ شاعری کے اُصولوں کے ساتھ ساتھ علمِ دین کی دولت اور کئی چیزیں ضروری ہیں، کیونکہ یہ بارگاہ عام بارگاہ نہیں، اس بارگاہ کا ادب قرآن کریم سکھاتا اور ہمیں خبردار کرتا ہے کہ اس بارگاہ ناز میں ادب سے رہو ورنہ تمہارے اعمال ضائع ہوجائیں گے اور تمہیں شعور بھی نہ ہوگا۔

بَا خُدَا دِیْوَانَہ بَاشَدْ بَا مُحَمَّدْ ہُوْشِیَار

مَفْہُوم: یعنی اللہ پاک کی محبّت میں دیوانے ہوجاؤ لیکن بارگاہِ رسالت کے آداب کے معاملے میں ہوشیاری سے کام لو۔

قربان جائیے! اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے کمالِ احتیاط پر کہ نعت لکھنے کے پورے طور پر اَہل ہونے اور فنِّ شاعری کے اُصولوں میں مہارت حاصل ہونے کے باوُجود نعت شریف لکھنے کو ایک مُشکل کام کہا کرتے تھے چُنانچہ خُود ہی فرماتے ہیں: حقیقۃً نعت شریف لکھنا نہایت مُشکل ہے، جس کو لوگ آسان سمجھتے ہیں، اِس میں تلوار کی دھار پر چلنا ہے۔[1]

امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب **کُفریہ کلِمات کے بارے میں سوال جواب** کے صفحہ 232 پر نعتیہ شاعری کرنے کے بارے میں ارشاد

---

1 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ دوم، صفحہ: 227۔

فرماتے ہیں: یہ سُنّتِ صَحابہ ہے یعنی بعض صحابہ (رَضِیَ اللّٰہُ عنہم) مَثَلًا ❁ حسّان بن ثابِت ❁ زید رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے نعتیہ اَشْعار لکھنا ثابت ہے۔ تاہم یہ ذِہن میں رہے کہ نعت شریف لکھنا نہایت مُشکِل فَن ہے، اِس کے لیے ماہِرِ فَن، عالِمِ دین ہونا چاہیے، ورنہ عالِم نہ ہونے کی صورت میں رَدیف، قافِیہ اور بَحر (یعنی شعر کے وَزن) وغیرہ کو نِبھانے کے لیے خلافِ شان اَلفاظ ترتیب پا جانے کا خَدشہ رہتا ہے۔ عام لوگوں کو شاعِری کرنے کا شوق رکھنا مناسِب نہیں کہ نَثر کے مُقابلے میں نَظم میں کُفرِیّات کے صُدُور (یعنی واقع ہو جانے) کا زیادہ اندیشہ رہتا ہے۔[1]

نعتِ شہ کونین کا لکھنا نہیں آساں | لغزش ہو تو ایمان کے جانے کا خطر ہے

بیان کا خلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! قرآن کریم میں جابجا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتیں موجود ہیں ❁ انبیاءے کرام علیہم السّلام بھی اپنے اپنے زمانوں میں مَحْبُوب نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی توصیف و ثنا کرتے رہے ہیں ❁ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتیں کہنا صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم ❁ اور نیک بندوں کا طریقہ ہے۔ مگر یاد رہے کہ یہ سب کے بس کی بات نہیں اس کے لیے فنِ شاعری کے ساتھ ساتھ، کمال علم و ادب کا ہونا بھی ضروری ہے۔ امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ موجودہ دور کی نہ صرف علمی و روحانی شخصیت ہیں بلکہ آپ بہت بڑے عاشقِ رسول نعت گو شاعر بھی ہیں۔ آپ کی شاعری میں عشقِ رسول کی جھلک ❁ اوصاف و کمالاتِ مصطفٰے کی چمک دمک ❁ اور مدینۂ

---

1 ...کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ: 232۔

پاک کی تڑپ اور محبّت نظر آتی ہے۔ آپ کی شاعری پڑھ کر یقیناً عشقِ رسول میں اضافہ ہوتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عشق اور محبّت نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! ۞ مکتبۃُ المدینہ کا ایمان افروز رسالہ **تعارف امیرِ اہلِ سنت** یہ ایک منفرد اور معلوماتی رسالہ ہے جس میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بابرکت شخصیت، اصلاحی خدمات، تبلیغی جدوجہد اور نیکی کی دعوت کے حسین سفر کو دلنشین انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **35 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیے۔ ۞ اسی طرح مکتبۃُ المدینہ نے ایک اہم کتاب **مکتوبات امیر اہلِ سنت** بھی شائع کی ہے۔ اس کتاب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے وہ بابرکت خطوط اور تحریرات شامل ہیں جو آپ نے مختلف مواقع پر تحریر فرمائے۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **1 ہزار روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد